شجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ
چشتیہ صغرویہ

پیر طریقت جانشین مشائخ بلگرام شریف

حضرت علامہ حافظ قاری سید اویس مصطفیٰ قادری واسطی مدظلہ العالی

قاضی شرع ضلع ہردوئی

خانقاہ عالیہ قادریہ چشتیہ صغرویہ محلہ میدانپورہ، بڑی سرکار بلگرام شریف ضلع ہردوئی (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے کہ در وے بود قیل و قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ چشتیہ صفویہ

پیر طریقت

جانشین مشائخ بلگرام حضرت علامہ حافظ و قاری

سید اویس مصطفیٰ قادری واسطی مدظلہ العالی

زیب مسند رشد و ہدایت خانقاہ بلگرام شریف

ضلع ہردوئی، یوپی الہند

بانی دار العلوم دعوۃ الصغریٰ بڑی سرکار محلہ میدان پورہ، بلگرام شریف ضلع ہردوئی، یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَاتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ☆ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ☆ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا اور درود وسلام نازل ہو مخلوق خدا میں سب سے بہتر ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی تمام آل واصحاب اور ان کی تمام ازواج و ذریات پر اور ان کی امت کے تمام اولیاء پر۔ اللہ ہی معبود ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اور ساری طاقت وقوت خدائے بزرگ و برتر ہی سے ہے ، اللہ پاک ہے اور ساری حمد اسی کے لئے ہے، خدائے عزوجل پاک ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، میں اپنے رب اللہ سے سارے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع لاتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تو ہی معبود ہے، تو میرا خالق اور میں تیرا بندہ ہوں اور طاقت بھر تیرے حکم پر سر اطاعت خم ہے، اور اپنے کرتوتوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف لوٹتا ہوں اس نعمت کے صدقے جو مجھ پر کیا ، اور میں اپنے گناہ سے تائب ہوتا ہوں تو مجھے بخش دے تو ہی گناہوں کا بخشنے والا ہے، میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور یوم آخرت پر اور تقدیر پر اور اس کی اچھائی اور برائی کے اللہ کی طرف سے ہونے پر اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر

بَعْدَ الْمَوْتِ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عَاھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہُ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْمُرِیْدَ الصَّادِقَ الْمُسَمّٰی / فَاِنَّ الْمُرِیْدَۃَ الصَّادِقَۃَ الْمُسَمَّاۃَ..............................

بِنْ / بِنْتَ.............................دَخَلَ / دَخَلَتْ فِیْ بَیْعَۃِ الشَّیْخِ عَبْدِالْقَادِرِالْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ

بے شک! وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں، وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے برے عہد کو توڑا، اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دیگا اما بعد مرید صادق / مریدہ صادقہ فلاں شیخ عبدالقادر جیلانی کی بیعت میں

عَلٰی یَدِ الفَقِیرِ السَّیِّدِ اُوَیس مُصطفٰی الحَسَنِی الزَّیدی الوَاسِطِی البِلجِرامِی عفا اللّٰہ عَنہُ

التَّارِیخُ : سـ۱۴ھ

المُطَابِقُ : سـ۲۰ء

اَلیَوْمُ : ....

هٰذِہٖ سِلسِلَتِی مِنْ مَشَائِخِی فِی الطَّرِیقَةِ العَالِیَةِ القَادِرِیَةِ الرَّزَّاقِیَةِ البَرکَاتِیَةِ الطَّیِّبَةِ المبارکَةِ

فقیر سید اویس مصطفٰی الحسینی الزیدی الواسطی، بلگرامی عفی عنہ کے ہاتھوں پر

تاریخ ....سـ۱۴ھ مطابق ....سـ۲۰ء بروز ....داخل ہوا

یہ مبارک مسعود سلسلے

میرے مشائخ طریقت عالیہ قادریہ چشتیہ صغرویہ کے ہیں

سلسلة الذهب القادرية البركاتية

یاالٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سید سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف وسری معروف دے بے خودسری
جند حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعدِ زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے

نصرا بی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محی جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کیلئے
خوانِ فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ عشق انتما کے واسطے

حبِ اہلِ بیت دے آلِ محمد کیلئے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدر العلی کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر
ستھرے پیارے نورِ حق شمس الضحیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آلِ رسول اللہ رکھ
حضرت آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نور ایماں نور عرفاں نور قبر و حشر دے
بوالحسین احمد نوری ضیاء کے واسطے

بلبل بستان نوری سید مہدی حسن
بخش دے اس صاحب جذب وصفا کے واسطے

مجھ کو اولاد رسول پاک کا رکھنا غلام
شاہ اولاد رسول باصفا کے واسطے

قول وفعل وحال سب میں مجھ کو تو سچا ہی رکھ
شہ محمد صادق مردِ خدا کے واسطے

میری قسمت کی برائی نیکی سے کر دے بدل
حضرت بوالقاسم خیر و ہدیٰ کے واسطے

حبِ اولادِ رسولِ پاک دے دل میں بسا
شاہ اولادِ رسولِ رہنما کے واسطے

نام نامی جن کا ہے حضرت غلام محی دِیں
بخش دے مجھ کو تو ان کے اتقا کے واسطے

نورِ احمد ضوفگن ہو مجھ پہ اے ربِّ عزیز
نورِ احمد عاشقِ نورِ خدا کے واسطے

مصطفیٰ و مرتضیٰ راضی ہوں مجھ سے اے خدا
میرے مولیٰ شاہ سید ارتضیٰ کے واسطے

مجھ کو راہِ مصطفیٰ پر گامزن رکھنا مدام
میرے مرشد شاہ آلِ مصطفیٰ کے واسطے

دو جہاں کی نعمتوں سے مجھ کو مالا مال کر
سیدِ آل رسولِ پیشوا کے واسطے

واسطہ مرشد اویسِ مصطفیٰ کا اے خدا
ملتجی ہوں تجھ سے میں عفوِ خطا کے واسطے

صدقہ ان عیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایضًا

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے

یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے

دے بصیرت شیخ بصری مقتدا کے واسطے

دے حبیب عجمی کے صدقے تو فصاحت برزباں

صدقۂ داؤد نغمہ بھی ادا کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر

بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف وسری معروف دے بے خود سری
جند حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعدِ زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے

صدقۂ سید محمد ابن صالح صلح خیر
حسن انجام احمد نورالہدیٰ کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بھیک دے بہر محمد ، فقر دے بہر جلال
بخش فردیت فرید الاولیاء کے واسطے

دونوں ابراہیم سے تو نارِ غم گلزار کر
یعنی ملتانی و بکری اصفیا کے واسطے

شہ امان و شہ حسین و شہ ہدایت کے طفیل
دے ثبات و امن و حق جوئی گدا کے واسطے

حرمتِ رازِ شہِ عبدالصمد سے کر عطا
شانِ استغنائے مال وزرگدا کے واسطے

دے مجھے اے قاسمِ ارزاق رزقِ لایموت
بندۂ رزاق قطب الاولیاء کے واسطے

بہرِ اسمٰعیل خم میرا سرِ تسلیم رکھ
اس قتیلِ شیوۂ صبرو رضا کے واسطے

شاکرُ اللہ ونجاتُ اللہ سے دے شکرونجات
اور بقا عبد الحکیمِ بوالبقا کے واسطے

شہِ غلام شاہِ جیلانی سے راہِ حق دکھا
کر مجھے ممتاز ، ممتازالوریٰ کے واسطے

دے طفیلِ احمدِ رزاقی جیلانی فروغ
علم و عرفان و شرف کو اس گدا کے واسطے

حُبِّ احمد کی ضیا سے میرا دل معمور کر
شہِ حبیبِ احمد رئیس الاولیاء کے واسطے

بندگانِ پارسا میں کرلے شامل اے خدا
میر زین العابدین مردِ خدا کے واسطے

کر اویسِ جذبِ ایماں صاحبِ صدق و یقین
مرشدی سید اویسِ مصطفیٰ کے واسطے

صدقہ ان عیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

فاتحۂ سلسلہ

یہ شجرہ مبارکہ روزانہ بعد نماز فجر ایک بار پڑھ لیا کریں پھر درود غوثیہ سات بار، بعدہٗ سورۂ فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص سات مرتبہ پھر درود غوثیہ تین بار پڑھ کر اپنے سلسلہ کے تمام مشائخ کرام رحمہم اللہ کی ارواح طیبہ کو اس کا ثواب بخشیں، جن کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہیں تو ان کے لئے صحت وسلامتی اور عافیت دارین کی دعا کریں ورنہ ان کا نام بھی فاتحہ میں شامل کرلیں۔

درود غوثیہ:۔ اللّٰھمّ صلّ علیٰ سیدنا ومولانا محمدٍ معدن الجود والکرم واٰلہ وبارك وسلّم

پنج گنج قادریہ

بعد نماز فجر : یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز ظہر : یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز عصر : یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز مغرب : یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز عشاء : یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب ۱۰۰/۱۰۰ امرتبہ مع اوّل وآخر دُرود شریف پڑھیں۔

انشاءاللہ العزیز بطفیل حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی مداومت سے برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔

ذکر نفی و اثبات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ / مرتبہ

اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ / مرتبہ

۳۔۳ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں

حِصار

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ

ہر روز بعد نماز فجر اور رات کو سوتے قوت سات بار مع اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سفر کے لئے گھر سے نکلتے وقت بھی بطریق مذکور پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ العزیز جملہ آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

ضروری ہدایات

۱۔ مذہب اہلسنت پر مضبوطی سے قائم رہنا، سنیوں کے جتنے مخالف فرقے ہیں ان سے میل جول، اٹھنا بیٹھنا، ان کی تحریریں دیکھنا، ان کے جلسوں میں جانا سب بحکم شریعت حرام ہیں، ان سارے فرقوں سے دور ونفور رہیں۔

۲۔ نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے، مردوں کے لئے مسجد و جماعت بھی لازم ہے، قضا نمازوں کا جلد سے جلد ادا کرنا ضروری ہے، حساب لگا کر بقدر طاقت رفتہ رفتہ ادا کریں، کاہلی سستی کو دخل نہ دیں قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن ورات کی بیس رکعتیں ادا کی جاتی ہیں۔

۳۔ رمضان شریف کے روزے رکھیں اور قضا روزے رمضان شریف آنے سے پہلے ہی ادا کرلیں۔

۴۔ صاحب مال زکوٰۃ وصدقۂ فطر ادا کریں اور قربانی کریں ۔

۵۔ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک بار حج فرض اعظم ہے، اور حدیث شریف میں تارک حج کے بابت سخت وعید آئی ہے

۶۔ جھوٹ، چغلی، غیبت، زنا، خیانت، چوری، ریا، تکبر وغیرہ ہر بری عادت سے بچیں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتے رہیں پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک اختیار کریں کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔

۷۔ ہمیشہ باوضو رہنے کی عادت ڈالیں کہ حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

۸۔عورتوں پر ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے، بے پردہ نہ پھریں، باریک کپڑے جس سے بدن یا بال چمکے نہ پہنیں، مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جنہیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں۔

۹۔اپنے ظاہر و باطن کی صفائی و پاکیزگی پر خاص توجہ دیں، اس باب میں منہاج العابدین و مکاشفۃ القلوب کا مطالعہ معاون ثابت ہوگا، جو ان باتوں پر عامل رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ خدا اور رسول عز وجل ﷺ کے وعدے کے مطابق وہ جنت کا حقدار ہے

آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الرَّؤُفِ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ

اَفْضَلُ الصَّلوٰۃِ وَالتَّسْلِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندۂ خود / بندیٔ

خود .... غفر لہ / غفر لہا

ساکن .... خیر گرداں

دستخط ....

خانقاہ عالیہ قادریہ چشتیہ صغرویہ

بڑی سرکار محلہ میدانپورہ، بلگرام شریف

ضلع ہردوئی (یوپی)

فرمودات واحکامات

(۱) طریقت باعتبار اصل شریعت ہی ہے نہ کہ اس کا غیر۔

(۲) اہل طریقت کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت بندہ سے یہ ہے کہ وہ اپنی حضرت قرب کا اسے مقرب بنالے اور بندے کی محبت اللہ تعالیٰ سے یہ ہے کہ اس کا دل سوائے خدا کے ہر چیز سے فارغ رہے۔

(۳) مریدی کیا ہے اپنے گناہوں سے توبہ اور اپنی کوتاہیوں کی عذر خواہی کرنا۔

(۴) مریدی کی سچی عقیدت اور حسن اعتقاد جس کا قدر (پیر سے) ہوتا ہے، اس کے کام دنیا اور دین میں اتنے ہی بنتے رہتے ہیں اس لئے کہ پیر پرست خدا پرست ہوتا ہے۔

(۵) حقیقی مرید وہ ہے کہ اسکا ظاہر و باطن پیر کے ظاہر و باطن کے مطابق ہو اور اسکے تمام حرکات وسکنات پیر کر حرکات وسکنات کے موافق ہوں۔

(۶) قوۃ القلوب میں ہے "اکل حلال کو ہر اچھے عمل پر مقدم کیا جائے اس لئے کہ عمل صالح طعام طیّب کا نتیجہ ہے"۔

فاتح بلگرام، سید السادات، مجمع البحرین، حضرت العلام سید محمد (صاحب دعوت الصغریٰ) علیہ الرحمہ جانشین خواجۂ اعظم، قطب الاقطاب دہلی علیہ الرحمہ کے خلیفہ و مرید ہیں، آپ کی نسل میں تمام سلاسل قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، چشتیہ، رزاقیہ کے مشائخ طریقت ہیں۔ آپ ہی کی نسل میں سادات مارہرہ، مسولی وغیرہ ہیں۔ آپ ہی کی نسل میں سیدنا مرشدنا حضور رئیس الاتقیاء (حضرت علامہ سید اویس مصطفیٰ قادری واسطی مدظلہ) ہیں جو آج زیب مسند رشد وہدایت و جانشین مشائخ بلگرام ہیں، فاتح بلگرام کا مزار شریف بلگرام میں مرجع خلائق ہے۔

Noor Graphics,:9919630162